www.darulehsanpublications.com

فضائل و مسائل شعبان المعظمؐ

حضرت علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ ٗ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب شعبان کی پندرھویں رات آئے تو تم رات کو قیام کرو یعنی نوافل پڑھو اور دن کو روزہ رکھو اس لیئے کہ اللہ سبحانہ ٗ اس رات آفتاب غروب ہونے کے بعد ہی آسمانِ دُنیا پر نازل ہوتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ کوئی مغفرت چاہنے والا ہے تاکہ میں اس کو بخش دوں۔ کوئی رزق مانگنے والا ہے میں اس کو رزق دوں۔ کوئی گرفتار بلا ہے میں اس کو عافیت دوں اور ایسا فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح روشن ہو جاتی ہے۔

(ابن ماجہ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۰ شمار ۱۲۲۲ ترتیب شریف صفحہ ۱۹۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السّلام نصف شعبان المعظمؐ کی رات میں میرے پاس آئے اور مجھ کو کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھائیے۔ فرمایا میں نے اس سے کہا یہ رات کیا ہے ؟ حضرت جبرئیلؑ نے کہا یہ ایک رات ہے اللہ تعالیٰ اس میں تین سو دروازے رحمت کے دروازں میں سے کھولتا ہے۔ پس بخشتا ہے ہر شخص کو جو نہیں شریک کرتا ساتھ اللہ کے کسی چیز کو مگر یہ کہ ہووے جادو گر یا کاہن یا ہووے شراب کا پینے والا یا اصرار کرنے والا سود اور زنا پر پس تحقیق یہ لوگ نہیں بخشے جاتے یہاں تک کہ توبہ کریں۔ پس جب رات کا چوتھا حصہ گزرا تو جبرئیلؑ اترے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اٹھالیجیے سر اپنا، پس اٹھایا سر اپنا پس ناگاہ دروازے بہشت کے کھلے ہوئے پائے اور پہلے دروازے پر فرشتہ ہے پکارتا ہے خوشخبری ہووے اس شخص کو جو اس رات میں رکوع کرے اور دوسرے دروازے پر فرشتہ ہے پکارتا ہے خوشخبری ہووے اس شخص کو

www.darulehsanpublications.com

جو سجدہ کرے اس رات میں اور تیسرے دروازے پر فرشتہ ہے پکارتا ہے خوشخبری ہووے اس شخص کو جو دعا کرے اس رات میں اور چوتھے دروازے پر فرشتہ ہے پکارتا ہے خوشخبری ہووے ذکر کرنے والوں کو اس رات میں اور پانچویں دروازے پر فرشتہ ہے پکارتا ہے خوشخبری ہووے اس کے لیۓ جو اس رات میں اللہ کے خوف سے رویا۔ چھٹے دروازے پر فرشتہ ہے پکارتا ہے خوشخبری ہووے مسلمانوں کو اس رات میں اور ساتویں دروازے پر فرشتہ ہے پکارتا ہے: کیا ہے کوئی سوال کرنے والا کہ پورا کیا جائے سوال اس کا؟ اور آٹھویں دروازے پر فرشتہ ہے پکارتا ہے: کیا ہے کوئی بخشش مانگنے والا پس اس کو بخشا جائے؟ پس کہا میں نے اے جبرئیل علیہ السّلام کب تک ہوں گے یہ دروازے کھلے ہوئے؟ جبرئیلؑ بولے صبح کے نکلنے تک اوّل رات سے۔ پھر کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق اللہ سبحانہٗ کے لیۓ اس رات میں آزاد کیۓ ہوئے ہیں (لوگ) آگ سے (بنی) کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد کے برابر۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۳۷ / ۳۳۶ ترتیب شریف صفحہ ۹۳ / ۷۹۲)

شعبان کی پندرھویں رات میں صلوٰۃ الخیر سو رکعت نماز پڑھیں اس میں ہزار بار سورۂ اخلاص پڑھیں یعنی ہر رکعت میں دس بار سورہ اخلاص۔ سلف صالحینؒ اس کی جماعت کروایا کرتے تھے جس کے لیۓ جمع ہوتے ہیں۔ حضرت حسن بصریؓ فرماتے ہیں خبر دی مجھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین اصحابؓ نے کہ جو شخص اس رات میں یہ نماز پڑھے اس کی طرف اللہ تعالےٰ ستر بار دیکھتا ہے۔ اور ہر دیکھنے میں اس کی ایک حاجت پوری کرتا ہے۔ سب سے چھوٹی حاجت بخشش ہے۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۳۹ / ۳۳۸ ترتیب شریف صفحہ ۷۹۶)

جو کوئی شعبان کے مہینہ میں آٹھ رکعت نفل ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار سورۂ اخلاص ایک سلام کے ساتھ پڑھے اور اس کا ثواب روح پُر فتوح حضرت سیّدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو بخشے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ہرگز جنت میں قدم نہ رکھوں گی جب تک اس کی شفاعت نہ کرا لوں گی۔

(رسالہ فضائل الشہور)